رجسٹرڈ نمبر اے - ۷۸



جلد ۹ مضامین غیر نمبر ۲

مورخہ ۱۱ جنوری ۱۹۲۲ء

صوفیانہ سال نو

سال نو ہے شکر ادا کر
یاروں کی صحت کی دعا کر

سن ۲۱ میں تھا بڑا بد نکلا
دیکھا ظالم از حد نکلا

سن ۲۲ کا بھی بوچھا تھا
سچ ہے اس سے کون بچا تھا

ہندو مسلم کو لڑوایا
جان و مال پہ اثر جلایا

پھوٹ کا میوہ سب کو چکھایا
دل کو ہر ایک سے برمایا

اب تک چین نہیں ہے اس سے
دل کا حال کہیں ہم کس سے

وار اس نے بھرپور کیا تھا
جام خراب سکوت دیا تھا

کھل نہ سکا تھا اس کے بھیدتے
سمجھے لوگ نہ تم ہیں سوتے

جاگتا تھا پر سوتے سے بدتر
سینہ پر زخم سے تھا پنجر

آخر وقت تھا صاحب بستر
پسلیوں سے تھا شکل مسطر

بندے نے بھی ہمت کی ٹھانی
کی چنگاڑوں کی سہانی

تب میں نے چھٹکارا پایا
ہوش و حواس میں اپنے آیا

پنچ عنایت کی مشکوری
شاق بہت تھی مجھکو دوری

وقت تلافی جیب بھی ہوتی
یوں چھپتا جیوں صدف میں موتی

پھر حاضر ہے آپ کا خادم
سر کو جھکائے از حد نادم

چاہتا ہے کہ معافی پائے
عود مضامیں کو سلگائے

سن ۲۲ کو کیا کم سن ہے
سب پہ تمہارا بچپن ہے

ذرا سمجھ کے رہنا بھیا
سینگ نہ مارے مرکھنی گیا

ذکر اس سے ہو نہ بدنامی کا
کہیں نہ ڈنڈا اٹھا عامی کا

سب کو ستا کے آخر جاگا
باعث ہو دم میں اس کے دھاکا

کیا بلا اس سے سال نو ہے
اس کی جھلک سادہ رنگ و دو ہے

چھوڑ اس کو اب ذکر خدا کر
دنیا سے بس فکر جدا کر

اے دل حق کی حمد و ثنا کر
اس سدا میں فکر ثنا کر

اور پھر اس کا تو یقیں ہے
تجھ میں اتنا زور نہیں ہے

پیری کے کچھ کمر بار لگے گا
ماندگی کا آزار لگے گا

راست روی کا زور بڑھ جائے
اس کا پختہ رنگ جمائے

اے دنیا کے پیچھے لوگو
بوڑھے جوان اور بچے لوگو

دیبی دیوتا پیر پیمبر
سادھو جوگی سنت قلندر

سنیاسی کن پھٹا اور داسی
شہری - بحری - اور بن باسی

کوہستان کے رہنے والے
گورستان کے رہنے والے

کانونٹ کے راہب اعلے
رہبتوں کے نائب والا

مجھ کو ہو شربا دعا دو
دل خوش کن آزاد دعا دو

مجھ میں وہ طاقت ہو ظاہر
کہیں مجھے سب کان جواہر

مجھ میں روحانیت آ جائے
جان نہ میری دنیا کھائے

دھوکے باز ہے ہرجائی ہے
شعبدہ بازی دکھلائی ہے

بڑھیا کھوسٹ جوان بنی ہے
تیر نہیں تو کمان بنی ہے

ایک پہلو پہ چین نہیں ہے
ہندو مسلم جین نہیں ہے

سب کے دل کو لبھاتی ہے یہ
راگ اپنا ہی گاتی ہے یہ

بوڑھا جوان پھنسا ہے ہر ایک
دیکھ کے اس کو ہنستا ہے ہر ایک

دکھلاتی ہے یہ عشوہ غمزہ
کبھی الف ہے کبھی ہے ہمزہ

پیچ میں اپنے لے آتی ہے
اپنی طبیعت گھبراتی ہے

اے سب ظاہر میں پوشیدہ
دیدہ نہیں ہے گو شنیدہ

سب جا ہے نہیں دیتا دکھائی
تیری قدرت سب پہ ہے چھائی

باغ بھی تو ہے مالی بھی تو
شاخ بھی تو ہے ڈالی بھی تو

پتری روش ہے کیاری ہے تو
چمن باغیچہ پھلواری ہے تو

گھاس بھی تو اور پات بھی تو ہے
گرم سرد برسات بھی تو ہے

چیونٹی میں تو کیڑے میں تو
پان سپاری بیڑے میں تو

ہاتھی گھوڑے اونٹ میں تو ہے
چڑیوں جست پر گھونٹ میں تو ہے

جن و انس پری میں تو ہے
خشکی میں تو ہے تری میں تو ہے

گورا بھی تو کالا بھی تو
ادنٰی بھی تو اعلے بھی تو

پیلا بھی تو لال بھی تو ہے
دولتمند کنگال بھی تو ہے

جلوہ نہاں میں عیاں میں تو ہے
خاموشی میں بیان میں تو ہے

کعبہ اور بت خانہ تیرا
ویرانہ کاشانہ تیرا

کوہ و میدان جنگل تیرا
بدھ برسپت منگل تیرا

او سرجن اور بستی تیری
ان سب میں ہے ہستی تیری

کافر تیرے مومن تیرے
انسان تیرے پری جن تیرے

دولت تیری حشمت تیری
تنگی ترشی عسرت تیری

شادی تیری غم بھی تیرا
بہت بھی تیرا کم بھی تیرا

راجہ تیرا پرجا تیرا
جو کچھ ہے یہ ہر جا تیرا

سب کچھ تو نے کیا ہے پیدا
شان ہے تیری جس سے ہویدا

شان بھی تو ہے آن بھی تو ہے
کھیت اناج کسان بھی تو ہے

وید میں تو ہے قرآن میں تو ہے
ژند میں تو فرقان میں تو ہے

عقل بھی تو ہے فہم بھی تو ہے — صبر بھی تو ہے علم بھی تو ہے
ندی تو ہے نالہ تو ہے — برف بھی تو یخ تو ژالہ تو ہے
سورج تو ہے چاند بھی تو ہے — روشن تو ہے ماند بھی تو ہے
دن ہفتہ مہ و سال بھی تو ہے — گھنٹا گھڑی گھڑیال بھی تو ہے
یہ تو میری نادانی ہے تو — آپ ہی اپنا ثانی ہے تو
سب کو چھوڑ کے تجھ کو پایا — پلٹ گئی سب مایا کایا
باقی کون ہے سکھ سے جو ہوئے
ماد تنی اب کون کھوئے

راقم ——— بقلم
وحدت وجود — بقلم ہندی قدیم

غزل

کرشمہ ساز ہیں اس شوخ کی جادو نگاہ آنکھیں — سوز کرتی ہیں صرف اک نظر میں بیشمار آنکھیں
دکھاتی ہیں تماشا گردش افلاک کا سب کو — وہ متوالی رسیلی مست سرشار آنکھیں
کمر تے ہیں قلب مضطر کو سنبھالے کیا تاب ہے — کریں تیر نظر سے جو دل کا شکار آنکھیں
دو دو آئے نہ تنہائی کی شب کروٹیں لے کر — رہیں تا صبح ... میری خونبار آنکھیں
نظیر اس چشم خوباں کی کہاں ہوگی زمانے میں — تصدق ہیں تمہاری آنکھ پہ صاحب ہزار آنکھیں
کوئی دم ملک عدم آخری آجائیں وہ بالین پر — زیارت کے لیے مدت سے ہیں یہ بیقرار آنکھیں
لیے جاتے ہیں دل میں حسرت دیدار جانانہ — رہیں گی بعد مردن بھی کھلی یوں انتظار آنکھیں
ذرا چلمن ہٹا کر جلوۂ عارض دکھا دیجے — ترستی ہیں جانب در ... امیدوار آنکھیں
نگاہ شوق سے جب دیکھتا ہوں روئے تاباں کو — تو کر لیتے ہیں نیچی شرم سے وہ بار بار آنکھیں
ریاض بے ہنر ناظر پہنچ گئے ہیں — ... ہیں با امیدوار آنکھیں

دکھیں یوں تو کبھی اس شوخ نے عاشق سے چار آنکھیں
سوال وصل پر لیکن دکھائیں بار بار آنکھیں

نصیب اسکو ہو دیدار کی چشم فتاں کا — رقیب بد نظر کی پھوڑ دے پروردگار آنکھیں
دراز کی ہیں غزالان ختن کی آنکھ ... — ... اس شوخ کی آنکھوں میں ویسی دو ہزار آنکھیں
شب وعدہ وہ آئے بھی تو سر پائی کیے شب بھر — گواہی دے رہی ہیں جاگنے کی پرخمار آنکھیں
شب فرقت برس کے کامزہ ... بہاری کا — جو برسات کی مینہ اشکوں کا میری اشکبار آنکھیں
اٹھے گا کیا کا طوفان تو چشم عاشق سے — غم فرقت میں گر روتی رہیں یوں زار زار آنکھیں
وہ پردے ترچھے عاشق پہ ترچھی ... — نہیں آگے تک جب کہ ... آنکھیں

ریاض بیگانے سے ہے عبث ترچھی نظر ان کی
دکھانے کا بھلا سرکار کو یہ خاکسار آنکھیں؟

راقم ———
ریاض حسن دہلی
پیشہ: کچھ دنیا کے کام ... والی کیجیے۔

اُردو کا خون
رسم الخط کا قتل عام
(نمبر ۳)

اس رسم الخط میں خوبیاں کیا کیا ہیں؟

تمہیداً عرض ہے کہ ہر زبان کے حروف اعراب کے کچھ قواعد و ضوابط مخصوص ہیں بعض زبانوں کی تحریر میں حروف و اعراب دونوں داخل ہیں مثلاً ناگری بعض زبانوں میں چند اعراب داخل تحریر مستقلاً ہیں اور چند غیر مستقل جو عند الضرورت لکھ دیے جاتے ہیں۔ مثلاً فارسی۔ کہ حروف مصوت داخل تحریر ہیں اور زیر زبر پیش شاذ و نادر لکھے جاتے ہیں۔

جن زبانوں میں حروف و اعراب داخل تحریر ہیں انکے لکھنے میں دیر ہوتی ہے کاغذ زیادہ صرف ہوتا ہے اور عقلا نے ان زبانوں میں ایک جداگانہ خط ایجاد کیا ہے مثلاً ناگری اور سنسکرت کے عقلا نے ہنڈی والی تحریر نکالی ہے جس میں ماترے یعنی اعراب محذوف کر دیے ہیں خود انگریزی میں شارٹ ہینڈ رائٹنگ اسی نقص کے پورا کرنے کو ایجاد ہو گیا ہے۔ بیشک ان دونوں تحریروں میں ایک لفظ کئی طرح پڑھی جا سکتی ہے مگر تجارتی دنیا میں اور لین دین ہندوستانی مارکٹ میں ہنڈی والی اور یورپین مارکٹ میں شارٹ ہینڈ ہی کے سوا ناگری اور انگریزی کو کوئی نہیں پوچھتا۔

ان تمام باتوں پر غور کر کے عرب و فارس نے ایسا خط نکالا کہ پورے پورے حرفوں کے عوض ٹکڑے اور کل اعراب کے عوض ضروری اعراب رکھ دیے اور وہی ایک خط ان کا معمولی خط بھی ہو گیا اور شارٹ ہینڈ بھی ہو گیا۔

اب یہ مسئلہ کہ اُردو خط کس کی شاخ ہے ظاہر ہے کہ ناگری نہیں ہے عربی فارسی ہی کے حروف سے مرکب ہے کوئی اُردو بولنے والا قادر نہیں کہ عربی فارسی لفظوں کو نکال کر چند فقرے اُردو کے بول سکے اُردو اور نہ باتوں سے مستغنی ہے مگر اردو کی ہمیشہ محتاج ہے۔ نیز اُردو گرامر کا ماخذ فارسی گرامر ہے اور اسکا ماخذ عربی گرامر ہے اُردو گرامر کے اصطلاحات اس دعوے کا ثبوت ہے ایک بچن دو بچن بہو بچن ابتک کسی اُردو گرامر میں نہیں ہے بلکہ واحد تثنیہ جمع ہے مگر اُردو رسم الخط میں یہ ایجاد کر کے اس خط کو جو مثل اپنے ماخذ کے باوجودیکہ ایک ہی خط تھا مگر شارٹ ہینڈ بھی تھا اس خوبی سے معرا کر دیا اور بہت دیر میں لکھا جانے لگا مجھ کو ان ہندوستانیوں کی عقل پر تعجب ہے جو اپنے ملک میں ہنڈی والی کا دور دورہ دیکھ رہے ہیں اور نیز اُن نئی روشنی والوں پر افسوس ہے کہ شارٹ ہینڈ کے محتاج ہیں مگر اُردو کے اس ہنر کو ذرہ نہ دیکھا اور بیکار بیکار فضول بھر دیا۔ کہ آخر اردو کو ان کے ہاتھوں شارٹ ہینڈ کی ضرورت پڑ گئی۔

اس رسم الخط کے زیادہ دلدادہ وہی حضرات ہیں جو فارسی عربی سے بہرہ

باوجود جدت پسندی کے دلدادہ ہیں یہ نہیں خیال کرتے کہ ان جدید قیدوں سے اردو تحریر کیسی شے ہو گئی ہے دوسری بڑی خرابی یہ ہوئی کہ اسکے عادی ہونے کے بعد اب فارسی عربی تحریر بھی نہیں پڑھ سکتے کیونکہ انکے فارسی عربی کورس بھی اسی طرح لکھے جاتے ہیں ملاحظہ ہو ایک طالب علم ام۔ اے فارسی کورس پڑھ رہے ہیں اور اعلے درجہ کا وظیفہ پاتے ہیں ہاتھ میں لیے ہیں کتاب جسکا درس ہے وہ ہندوستان کی مطبوعہ جدید نہیں ہے ان کی جان زحمت میں ہے فارسی میں علے العموم نون غنہ ہوتا ہے مگر شاید انکو معلوم نہ انکے استاد نے بتایا ہے یہ لوگ نون میں اگر نقطہ دیکھینگے بالاعلان پڑھینگے جب پروفیسر ٹوکتے ہیں تو یہ نقطہ کاٹتے جاتے ہیں۔ علامت حال یہ ہے اگر گول ی ہے تو صحیح تلفظ کرتے ہیں ورنہ ے کہکر انسان سے بکری بن کر استاد کو پرخفش بنا دیتے ہیں یہ جوڑا اچھا ہوا۔

ممتاز احمد عربی میں ام اے پاس کیا ہے انکے والد حافظ ہیں وہ انکے بچہ کو یعنی اپنے پوتے کو قرآن پاک پڑھا رہے ہیں وہ بچہ کچھ انکا ہے باپ بتانے کے لیے آگے بڑھے ہیں لفظ ربھم ہے جسکا تلفظ (Rabbihum) ہونا چاہیے مگر ہ دوچشمی لکھی ہے اب صاحبزادے کو Rabhim بتاتے ہیں اندھا باپ حافظ سنکر کہتا ہے میاں یہ کلام خدا ہے غلط نہ تلاوت کرو کیسے ام اے کے طالبعلم ہو گریجوایٹ صاحب کو غصہ ہے فرماتے ہیں کہ یہ قرآن بالکل صحیح ہے یہ لندن کے عکسی پریس کا ہے آپ ہی نے غلط حفظ کیا ہے وہ بیچارا ان پڑھ حافظ ہ اور ھ کا فرق کیا جانے وہ کہتا ہے کہ ہم نے بھی بڑے بزرگ عالم کی سے یاد کیا ہے ہم بالکل صحیح کہتے ہیں۔ صاحبزادے فرماتے ہیں کہ جناب کی مدنی سے کیا ہوتا ہے یورپ میں کوئے لیٹیکیشن ہونا چاہیے یہ یورپ میں کوئی ایڈیکیشن تو عجیب شے نکلا ہے علے الخصوص عربی فارسی سنسکرت کے لیے تو عجیب شے ہے پہلے زبان مادری مشہور تھی اب سگی ماں ہے یہ مادر مہربان فرق لیگئیں خدا خیر کرے کہیں ان مادر مہربان کے صاحبزادوں نے اگر قرآن کی کوئی تفسیر لکھ ڈالی تو بیچارے فخر الدین رازی کی تفسیر ہوسدی ہو جائے گی اور یہ کورس ہوکر یورپ کا سیدھا راستہ بتائے گی۔

ان جدت پسند نئی روشنی والوں کو ذرا انصاف سے کام لینا چاہیے کہ انگریزی تحریریں جو ہزار ہا برس تک کے عیب ہیں پہلے اسکی اصلاح کریں بک۔ ڈور دونوں میں دو او ہیں لغت میں علامت فرق تلفظ بھی موجود ہے اور یہ فرق نقطہ او ہ میں نہیں مقرر ہے ہر واول میں لانگ شارٹ وغیرہ کا فرق مقرر کرکے اس کی علامت خاص مقرر کردی ہے اگر سہولت ہی کے در پے ہیں تو اردو کی طرح انگریزی کی بھی سرپرستی کریں ذرا کسی انگریز کو ایک تحریر لکھ کر بھیج دیں علامات تلفظ کے بغیر بھیجیں پھر دیکھیں کہ وہ خوش ہوتا ہے کہ الزام دیتا ہے کہ کیا تم نے ہم کو مبتدی سمجھ لیا ہے۔

افسوس ہے کہ خود اپنی زبان میں دعوے مہارت کا ہے اور حرکات طفلانہ کرکے ذہنی لیاقت کے نقص کو دنیا بھر پر ظاہر کرتے ہیں۔ اور شرم نہیں آتی۔

راقم
نالان از جدید طرز لکھنؤ
بقلم
پریشان از انگریزی لاطائل

شجرِ موسم کی ثمر افشانی

ڈیر پنچ! مجرا۔

آج ستائیسویں یوم سے ابر کی مستانہ روش موسم کو بامد رطب بنا دیتی ہے۔ بادلوں کی نقل و حرکت اور بجلی کی کوک چمک رحمت کے انگڑائی لینے کی دلیل ہے۔ عجب نہیں کہ پھر خشکی کا بے نقاب چہرہ چادر آب رواں سے ڈھک جائے اور تری کی برتری زرہ تر و ضعیف تر داموں کو خشنڈا کر سکے اس خنک و خوشگوار موسم کی آب و تاب کو کسی شوخ و طناز کی اداے جانستان ثابت کرے۔

اجناس ربیع بلحاظ روئیدگی و بالیدگی برطانیہ کی خوش نصیبی سے دوش بدوش ہیں۔ یقین واثق ہے کہ امسال بیرونی ناحق خوروں کی شکم سیری سے اسقدر پیدا اور بافراط بچ رہیگی جو غریب فاقہ نصیبان ہند کے معدوں کے خالی گوشے پُر کرنے کے لیے کچھ عرصہ تک دن رات کے چوبیس گھنٹوں میں کم از کم ایک مرتبہ کافی ہو سکے۔

سردی کا جال جہاں آبادی پر بادی کی نامہربانی سے کسی قدر افسردہ اور ناسازگار آتا ہے مگر خیال ہے کہ جس وقت متناطہ باد خریف نے ربیع والی چالیں گی

دکھاتے ہیں اب جب انکے چہرے سے نور حسن برسنے لگا اور انسان شمشیر کے سبب انیٹھ کے ماش کا آٹا ہو جاتا ہے۔ اگر کہیں اس حالت میں جانے سے پالا پڑا اور سپاہی نے نزول فرما کے عمل شمشیر کا آغاز کر دیا تو پھر گویا ... کے حق میں اسے سونے پر سہاگہ ... کی تحریر کہنا چاہیے ... کے مارے ... والے یا فرنگی پر ... کھانے والے جوان ... اس کا ... سکیں ... اگر تم ... دنیا کو ... تعجب نہیں۔

حضرت ... آپ ... زہے ... حرفاں ... ایسے ... اثرات کہاں قبول کرنے لگے ادھر ... ہوے ادھر ... کے ... میں داخل ہو گئے۔ شہروں اور ملکوں کی ... کمائی ... مشتاقان ... کی ضیافت طبع کا باعث ہوتے ہیں شخص آپ کی متاع حسن کا ... سے خریدار ہو آنکھوں کو فرش راہ بنا کر آپ کو اپنے حریم خاطر میں جگہ دینے کو تیار ہے ؎

خدا واسطے کوئی مکان دل سے نہیں بہتر
جو گھروں میں تمہیں رکھوں تو ڈرتا ہوں نظر ہوگی

اگر عشق ہے تو ... دستوں اور کس ... کو ... سینہ پر ... مردوں کی ضربات ... برداشت کرتے رہتے ہیں۔

دلبران ... کی گرمی حسن کی طرح حضرت ... کی گرما گرمی کا بازار بھی سرد پڑ گیا ہے۔ خاکساران ... کیفیت کا ... کر کے ... کے ... میں ... ہے

کہ سرد مہری ... نے جمال اپنا دکھا رکھا ہے
گزشتہ ... زمانے کو ... بنا رکھا ہے

اچھا جناب شام کا وقت ہے اور تراویح کا سلسلہ جاری ہو گیا۔ ... پاؤں بیچ ہوے جاتے ہیں لہذا اسلام لیجیے اور ... کو ... میں ... ہونے کی اجازت دیجیے۔

راقم شیر سنگھ ... گوردی

جواہر کلام لالہ ... چند

جب سے دیکھے ہیں یار کے ... اق
ہو گیا جوہر میں وقت استغراق
... کے تیغے میں اپنے شام و عراق
کی ادا ہم نے سنت اشراق
دے کے بیوی کو شیخ جی نے طلاق
کر دیا دین ... کل بیباق
جب سے ہم پر ہوے وہ ... جاق
پھر کہاں ہم کو ... ہے ... اق
دل میں کیا آیا خوف روز فراق
منتظر ہیں جو اس کے اوراق
ہو گیا ہے ذکر کلام بلبل کو
ناک میں دیکھ کر کسی کے بلاق
کھینچے لیتی ہے ہائے دل میرا
آنکھ ہے اسکی یا کہ ہے چقماق
کیا بتاؤں ... صیادی
... ہے اسکا شہرہ آفاق
اپنی لیلیٰ کو بن گئے وہ مجنوں
... آئے ہیں جا کے ہند و عراق
ختم شد دور زہرہ افلاک
رفت اقبال و آمدہ املاق

دیکھیں جب سے وہ ہم کا حسن ...
طرز ... آئے گا سخن عراق
... حقیقت کی عجیب
... سے کھائے لیت ... عشاق
... کے مارے ... نطق ...
جا ... جائے ... اخلاق
سنگ در پر ترے ... سے
ہم ... ہیں ... کے مشتاق
آج ... بھرتے ہے سگ
اب ... کے ... ہیں اشتاق
گفت ... عقل
ہم ... آج ... ہلال
بید ... کیوں یہاں چلا آیا
ہند میں کیا تھا ترا استحقاق
رنگ سکتے ہیں اہل امریکہ
جانے کس ... ہو رہے ہیں ... اق
نذر دینے کو اس ستمگر کے
سر ہتھیلی پہ لائے ہیں عشاق
ہجر میں ... ایک مدت سے
زندگی اپنی ہو رہی ہے شاق
عرش تک جائیں کس طرح آہیں
ماہ رو کے ہے میرے تم کی رواق
اس نے ناحق وفا کی ہے امید
بیوفائی میں ہے وہ ظالم طاق
رحم آتا نہیں ستمگر کو
دل ہے سینے میں یا ہے سنگ سماق
جان پر بن رہی ہے اے سرکوب
اک قیامت ہے ہائے روز فراق

راقم سرکوب فتح پوری ...



ملکی کانگریس کا عمل تسخیر

دیکھیے بیداری کے بعد کیا حالت ہوتی ہے ابھی تو سناٹا ہے۔

اُردو کی بہترین کتابیں

سیاحت زمین

افسانہ کے پیرایہ میں شرر لکھنوی نے علم ہیئت و جغرافیہ کے مسائل دلنشین کرائے ہیں عہ

مکاتیب اکبر

اکبر الہ آبادی کے خطوط کا مجموعہ جس کا اکثر حصہ شعر و سخن کے تذکرے و حالات زندگی پر مشتمل ہے عہ

سیاحت نجوا

ناول کے پیرایہ میں تذکرہ ہوائی جہاز کی اختراع اور اسکا خارجی میکانک ہے۔ عہ

ترکی خواتین

اس صنف نازک نے جدید سلطنت ترکی کے قیام میں جو مدد دی ہے اسکا مفصل حال عہ

مجادلات فاروقیہ

اس کتاب میں حضرت عمرؓ نے عہد خلافت میں جو مجادلات سلطانوں کو پیش آئے ان کا مفصل حال ہے عہ

معشوقۂ عرب

اس ناول میں ترک و عرب کے طرز تمدن کا فرق اچھے پیرایہ میں دکھلایا گیا ہے ۱۲ر

مرقع ادب

مشہور انشاپردازوں اور محققین اساتذہ سخن امیر و داغ و اکبر و جلیل کے خطوط کا مجموعہ ۱۲ر

لکھنؤ کی طوائف کیاں

دینی تعلق آتشگیر لکھنؤ کے نونہال حالات کا انکشاف لڑکیوں کی صنعت دری وغیرہ۔ عہ

حرم خانہ سلطانی

مسٹر ٹرانک رشاد علی اپنا کا ترجمہ عہ

فرانس کا شہزادہ

دربار جہانگیری کے واقعات ایک فرانسیسی کے قلم سے پھر سلیس اُردو میں۔ ۱۲ر

زرد گنبد ۲ر — جنگ سہرا ۸ر

ریڈلڈ کے ناول کے تراجم

ولایتی پرستان۔ مسٹر ٹیڈ آف کورٹ آف لنڈن کا ترجمہ پر سہ حصہ کامل ۱۲ر

دھوکا۔ ینگ ہینٹرن ۸ر

لنڈن دلہنیں۔ شارٹ آف لنڈن عہ

فریب حسن۔ ناسٹ ۸ر

دمسازی۔ مکروسینسر عہ

روزنا الیبرٹ کلاں ۱۲ر

دگیز ولسیڈا ۸ر

بیت فرنگ۔ بیرونز انیٹو مارگیرٹ۔ عہ

خونی قسمت۔ سیمی لشان ۸ر

شہید جفا۔ مروانز اسکاٹ کے ناول بروڈان ہیرو کا ترجمہ ۱۲ر

سیتا سہ جلد کامل ستہ

مرزا غالب		مولانا حالی		مولانا عبد الحلیم شرر				سرشار		مولانا حسرت لکھنوی		منشی محمد حنیف بی اے		انگریزی ناول کے تراجم	
اُردوئے معلی	۱۲ر	یادگار غالب	ستہ	تاریخ بغداد	۸ر	منصور موہنا	۱۲ر	ہیشو	۸ر	اقبات اُردو	۱۲ر	سوانح اورنگ زیب	۱۲ر	فرنچ وکیل	۸ر
مکمل شرح دیوان غالب	للعہ	مقدمہ شعر و شاعری	۱۲ر	ابو بکر شبلی	عہ	ماہ ملک	عہ	نیکفرس ولہن	۸ر	شاعری کی پہلی کتاب	۸ر	سوانح اکبر	۱۲ر	انگریزی میاں	۸ر
شرح دیوان غالب طباطبائی	۱۲ر	حیات سعدی	۱۲ر	تاریخ سندھ جلد اول	۱۲ر	یوسف نجمہ کامل	۱۲ر	زودم و حزم	۸ر	شاعری کی دوسری کتاب	۸ر	سوانح نادر	عہ	کامسودہ نبال	۱۲ر
عود ہندی	۱۲ر	جواہرات حالی	۱۲ر	فسانہ قیس	۸ر	آغا صادق کی شادی	۸ر	پی کہاں	۸ر	شاعری کی تیسری کتاب	۸ر	سوانح رنجیت سنگھ	عہ	عجیب روشنی	۱۲ر
دیوان غالب	۸ر	مسدس حالی	۸ر	جنید بغدادی	عہ	مرزا در بار رام پور	۸ر	کامنی	۱۲ر	دیباچہ	۸ر			سید شاعر	۸ر
				حسن بن صباح	۸ر	حسن کا ڈاکو	۱۲ر	خدائی فوجدار	۱۲ر	مصدر زبان اُردو	۸ر			سرمایہ	۸ر
				خواجہ معین الدین اجمیری	۸ر	ظاہرہ	۱۲ر	سیر کہسار	۱۲ر	قواعد میر	۸ر				
				سکینہ بنت حسین	۸ر	بدالنسا کی مصیبت	۸ر	جام سرشار	۱۲ر	اصول اُردو	۸ر				
				ولادت سرور عالم	۸ر	غیبات رولس	عہ			جان اُردو	۸ر				

مولانا شبلی نعمانی

الفاروق ستہ — سیرۃ النعمان ۱۲ر — الغزالی ۱۲ر — المامون ۱۲ر — علم الکلام ۱۲ر — سفرنامہ مصر و شام عہ — شعر العجم حصہ اول ۱۲ر — حصہ دوم ۱۲ر — حصہ سوم ۱۲ر — حصہ چہارم ۱۲ر — حصہ پنجم عہ — مجموعۂ کلام شبلی ۱۲ر — موازنۂ انیس و دبیر ۱۲ر

مرزا داغ دہلوی

آفتاب داغ عہ — فریاد داغ عہ — انتخاب داغ ۱۲ر

امیر مینائی

صنم خانۂ عشق دیوان ۱۲ر — مرآۃ الغیب ۱۲ر — مینائے سخن عہ

جلال لکھنوی

سرمایۂ زبان اُردو لغت ۱۲ر — نظم نگاریں دیوان عہ — منشورات دلکش عہ — رسالۂ تذکیر و تانیث ۸ر — افادۂ تاریخ ۸ر — قواعد منتخب ۱۲ر

احمد علی شوق

عالم خیال ۸ر — قاسم و زہرہ ۱۲ر — گنجینہ ۸ر — بیل رہنمار ۸ر — مسکن روسی ۱۲ر

مولانا عبد الحلیم شرر (بقیہ)

ایام عرب کامل ۱۲ر — ملک العزیز ورجنا ۱۲ر — جویائے حق کامل للعہ — فلپانا ۱۲ر — حسن انجلینا ۱۲ر — عزیز مصر ۱۲ر — رومۃ الکبریٰ ۱۲ر — فتح اندلس عہ — فلورا فلورنڈا ۱۲ر — فردوس بریں عہ — قیس و لبنیٰ ۱۲ر — محبت چین عہ — مفتوح فاتح ۱۲ر — مقدس نازنین ۱۲ر — ملک العزیز ورجنا عہ

منشی سجاد حسین سابق اڈیٹر اودھ پنچ

لفانسو ۱۲ر — وحشی الذہب ۸ر — حاجی بغلول ۸ر — پیاری دنیا ۸ر — دھوکا عہ — میٹھی چھری ۸ر — کایاپلٹ ۱۲ر

جوالا پرشاد برق

مرۃ المثنی ۱۲ر — ارآستیں ۱۲ر — پرتاب ۱۲ر — مشرقی فرنگ ۸ر — بنگالی دولہن ۱۲ر — بروگ ۸ر

منشی عاشق حسین

مشتاق و زہرہ عہ — مظلوم رانا اپنی ۱۲ر — سلطان نازک ادا عہ

سید ظہور احمد وحشی

عبد الرحمن ناصر ناول عہ — حجاج بن یوسف ۱۲ر — محبوبۂ کرد عہ — سنہری زلفیں ۱۰ر — معرکۂ فرانس ۸ر — بیوی کے فرائض ۸ر

پنڈت چکبست

ساحل ظفر ارشیم سرور چکبست ۸ر — وشر پا تصویر ۸ر — گلدستۂ پنچ ۸ر

ظفر عمر بی اے

نیلی چھتری ۱۲ر — بہرام کی گرفتاری ۱۲ر — چوروں کا کلب عہ

مرزا محمد ہادی رسوا

خونی شہزادہ عہ — امراؤ جان ادا عہ — خونی عاشق ۱۲ر — ذات شریف ۱۲ر — خونی مصور ۸ر — خرافی زادہ عہ — مرقع لیلیٰ مجنوں ۸ر — خونی جورو ۸ر — تنتری پاس دیم ۱۲ر

دواوین

کلیات میر تقی میر ۱۲ر — کلیات سودا ۱۲ر — دیوان ناسخ عہ — کلیات ظفر ستہ — کلیات نعت محمد محسن ۱۲ر — دیوان درد ۸ر — دیوان میر حسن ۱۲ر — دیوان شاد ۸ر — دیوان ذکی عہ — دیوان رضا عہ — دیوان کلیم ۱۲ر — دیوان تعشق عہ — دیوان حالی ۱۲ر — دیوان نسیم ۱۲ر — دیوان تسلیم عہ — دیوان ریحان عہ

انگریزی ناول کے تراجم (بقیہ)

سرورشاہ کی معشوقہ ۸ر — بیرنگ شباب ۸ر — خونی جنگ ۸ر — یہودی سوداگر ۸ر — مخمور عاشق ۸ر — پراسرار شادی ۸ر — تاج یوپ عہ — عاشق مزاج معشوقہ ۱۲ر — سنہری زلفیں ۸ر — شام جوانی عہ — منشن عہ — شکاری کا پنجہ ۸ر — نقش مجسم ۱۲ر — کرشمۂ تقدیر ۸ر — نیچے گھڑے ۸ر — لیلائے کربلا ۸ر

مئے الفت نہ خم میں ہے نہ شیشہ میں نہ ساغر میں

خدا جانے کہاں کب گیا میرے مقدر میں
رہیں اس گھر سے یارب آرہا ہوں سخت چکر میں
نہ جورو ساتھ دیتی ہے نہ بچے کام آتے ہیں
درہم نقصان پائی جاتی ہے برادر میں
تمہارے وعظ سے اکتا گیا دل حضرت ناصح
ارادہ ہے ڈبینگے آج جا کر ہم تو لیکچر میں
ہوا ہے ڈارون صاحب کی تھیوری سے یہی ثابت
نہیں کچھ فرق نسل آدمی میں اور بندر میں
شب فرقت میں لپٹا کر پایا ہوں یادیں اسکی
کہ جیسے بند ہو جائے کوئی چوہا کنستر میں
محبت کی بر قدسی نہ جب سے ہو گئی صاحب
مئے الفت نہ خم میں ہے نہ شیشے میں نہ ساغر میں
مجھے مسجد میں گھائل کر دیا تیر نگہ نے کافروں کے
دکھائی ان بتوں کی دیکھئے اللہ کے گھر میں
ہمیشہ بار غم سے پشت خم رہتی ہے یاروں کی
نہیں کچھ فرق عاشق اور کسی رہٹ کے خچر میں
اڑا لیتے ہیں شوخی اختیار سب آنکھوں ہی آنکھوں میں
عجب ڈاکو رہا کرتے ہیں یارو ڈاکو کے گھر میں
در محبوب تک آ کر جو پہنچنے کا ارادہ ہے
نہ ہم گاڑی پہ جائینگے نہ ہاتھی پر نہ موٹر میں
لکھی کیا خوب تم نے یہ غزل ہے حضرت بیڈھب
کہ اگر کر خود بخود ہو بھی وہ کل بوموں کے بستر میں

بقلم

احمد علی صدیقی بیڈھب منوری

نوٹ معہ مبالغہ ۔ ڈرافٹ کرنے کے بعد جب بند ہو گیا تھا قدرت کو کوئی جوہے صاحب میاں جی کے لائے بستر کی ضرورت یا چوہیا کی محبت سے لے گئے صبح سویرے بعد تلاش بسیار ایک سوراخ سے برآمد کر کے ارسال ہے۔

تشریح الالفاظ ۔ تھیوری Theory نظریہ ۔

بندری Baboon ۔ بیر گام ہجی [illegible] ۔ وکسٹ گھر میں [illegible] ۔ [illegible] بیشرمنت میں [illegible] ۔ [illegible]

مہذب ڈاکا اور مسٹر سلیمن انجہانی کی ضرورت

حسن انتظام کی بدولت بنگال میں ڈاکے کی واردات ایک معمولی بات ہے دس پندرہ سال کے ڈاکے اگر جمع کیے جائیں تو پولیس کی مردم شماری کے برابر انکی تعداد ضرور ہو جائے گی جب کسی خود مختار رئیس کی ریاست سے وہ بند کیا گیا تو ڈاکے جرائم کی فہرست میں جلی قلم سے لوٹ مار کی بدنظمی ضرور شروع کی گئی۔ چنانچہ ایک تھے میاں سلیمن انھوں نے صوبہ اودھ کا حق نمک یوں ادا کیا تھا کہ گاؤں گاؤں قریہ قریہ پھرتے اور حکومت وقت کی بد انتظامیاں لکھتے جاتے تھے ہیں کیا خبر ہے پرانے بڈھے کہتے ہیں کہ حکومت اودھ کی بدبختی اسی روز سے شروع ہوئی تو کسی طرح بغیر سر دشمن کی آبرو موتی کی سی آب ہے۔ گئی تو پھر گئی۔

ہندوستان میں آجکل جو بدنظمی پھیلی ہوئی ہے اسکے لحاظ سے ضرورت ہے ایک سلیمن کی جو حکام کی نالائقی و عدم قابلیت حکمرانی کی جانچ کرتا پھرے پنجاب میں جہاں مجرم ہی مجرم نظر آ رہے ہیں جیلخانے بھرے ہوئے ہیں اور نئے احکام کی بدولت بھرتے چلے جائینگے جہاں تک کہ اس کا دور ختم ہو۔ اور یہ گورنمنٹ کے صاحبزادوں کو عقل سے حسن انتظام کی حالت یہ ہے کہ بقول اکالی لاہور جبرا کالی سکھوں کے بعض لیڈر یا ممبر ایک مکان میں تھے سب زندہ گرفتار ہو سکے تو مکان میں آگ لگا دی گئی دشمن سے قسم مثل مشہور ہے سکھین سکھ پڑوسن سکھ بنگال کے ڈاکوؤں نے یہ ہتھکنڈے اختیار کیے ہیں۔ دیارا گاؤں میں ڈاکوؤں نے مکان کے رہنے والوں کو پہلے ایک کوٹھری میں بند کر دیا پھر اطمینان سے لوٹ مار کی جب اس سے بھی فراغت ہو گئی تو شناخت کا کھٹکا ایک دیا سلائی دکھا کے پاک کر دیا۔ ایک دہ (دس) آدمیوں کے کباب کوٹھری کی بھٹی میں ہو گئے بنگال کے صوبہ کو چھوڑیے سرحدی صوبہ پر نظر کیجئے تو سبحان اللہ ڈاکو وہاں کے گرد سے لڑکیوں کو اٹھا لیجاتے ہیں اور عورتوں کو مار ڈالتے ہیں مردوں کا قتل عام کرتے ہیں مگر وہی غفلت کا الزام دوسرے کے سر تھوپا جاتا

ہے ہائیں! نہ رہے کون کمبخت تمہا لینا پکڑنا جانتے نہیں اے اے وہ چل دیے ابھی خاں صاحب دلاوری تو کہو ورنہ ہندو مین کی فہرست سے ابھی تمہارا نام خارج کر دیا جائیگا پڑے آئے وہاں سے دشمنا سپاہ من کے جو گھوں کو پناہ دیتے ہیں۔ بھلا ان ٹکڑوں سے اپنے گھر کا انتظام ہو سکا گھر میں قاتل کود اور خنجر بھوک قتل ہو گیا اور قاتل کو پکڑ نہ سکے وہ کس منہ سے حسن انتظام کے مدعی بنے ہیں جنکے علاقہ میں روزانہ ڈاکے پڑتے اور اکثر آگ کا کھیل کھیلا جاتا ہے انکو دوسروں کی جانب حسن کی نسبت دینے کا کیا حق ہے کیوں نہ انکے واسطے ایک سلیمن ڈھونڈھا جائے دشمنا مر جائے میگہ انتظام مجرم کی تلاش کر لینا یا اسکو سزا دینا حسن انتظام کی دلیل نہیں ہے۔ حسن انتظام تو یہ ہے کہ جرائم کا ارتکاب کم ہو۔

راقم ـــــ ا

حق گو

مولانا پیچ کی نوٹ بک

واقعی شیعہ کالج کے بھلے دن آگئے لڑکوں نے اسٹرائک کر دی نہ بھولے بھالے سکریٹری صاحب اپنی طبیعت داری دکھا گئے ہیں دسالہ خوردہ کہنہ مشق پرنسپل سکریٹری تبدیل ہوا اور یہ بدنظمی خود ہی دونوں کی بے پروائی کا ثبوت ہے سلامتی سے خود شیعہ بوڑھے اور کو خدا بھی سمجھ بیٹھے کسی با مذہبی دستور ہیں دنیا کہ کیوں ہوتا اور دنیا کیا ہوتا تو ایسے لوگوں کو اپنے جماعتی امور میں ذمہ داری کے عہدے پر قدم کا کیوں دیتے جو بیچارے نوجوانان کالج کو میدان میں آ کر ناچنا ہے اب یہ شعر ہے

اگر چہ بد نہ قرار ہم بیر کام کند

کہ ہر سنی ہے۔ کیا ہوا بچہ بڈھوں کے آگے چلتے ہیں۔ غالباً اب خداوندان کالج کو معلوم ہو جائیگا کہ کسی بیرد العزیز شخص کے شرے بھانے اور اتنا گمند ہے سے جو ... وابستگی کی گئی تھی۔ تو کیا میں اپنی تجویز دیتے ہوں۔ اسکا کیا نتیجہ ہوا۔ اور ایسا ستم آپ پر تم ... کے ... ساتھ کا الزام کس کے ذمہ عائد ہوا [illegible]

کی نی ہے۔ بیچارے چرچل صاحب سالہائے گذشتہ میں پچیس ہزار روپے تھے اور ایک تو ہوں دو تھیں نہیں ملا تھا۔ لندن کی خلقت سے تو ہمارا لکھنؤ ہی اچھا ابھی چرچل صاحب یہاں پہنچے آئے۔ اور جب کسی مطلب میں ناکامی دیکھ کر شکوہ پیدا ہوا کہ بسورنے لگو پھر کیا مجال جو کسی ابی مراد نہ پاؤ۔ ایک کمیٹی کا میں صدقے اتنی سی بات پر روتے ہو دوسرا کمیٹی کا میں قربان تھا۔ ایک سسکی پر سارے قومی اسٹیٹ ڈسٹرکٹ … قربان کیے تھے۔

لڑکوں کو اس جھگڑے سے کوئی سروکار رہنا چاہیے کہ کون منتظم مقرر ہوا۔ یہ کس قدر صحیح ہے مگر جب بزرجمہر نے دخل دیا اور انگلی بات سنی۔ نگتی آوازوں لڑکوں ہی سے کسی نظارہ دشت من … پر عمل کیا۔ ہمیں دیکھنا ہے کہ اب بھی تمام شیعہ پبلک اپنے قومی مفاد پر توجہ کرتی ہے یا نہیں۔

التہذیب

ابھی خدا جانتا ہے روز … کی صفائی … دنیا میں ہے روئے زمین پر ہر کہیں مسلمانوں میں نکاح کا ایجاب عورت کی طرف سے اور قبول یعنی پنچ کی قبولیت مرد کی طرف سے ہوتی ہے۔ علاوہ طلاق کا ایجاب مرد کی جانب سے ہوتا ہے۔

انگلستان میں نکاح کے ایجاب و قبول کا حال تو معلوم نہیں لیکن یہ ایک کھلی ہوئی بات ہے کہ طلاق عورت کی طرف سے ہوتا ہے مرد صاحب اگر عورت پیرو … کرتے ہوں تو طلاق دینے کو نہیں بلکہ طلاق حاصل کرنے کو دیکھا۔ روزنامہ عصر جدید کلکتہ و تجارت … صاحب بہادر نے اپنی اور اپنے رقیب کی … طلاق حاصل فرمائی ہے۔ کوڈ ریسین طلاق حاصل کرنے والے کا نام … ۱۹۱۸ء میں انہوں نے ایک … صاحب سے … میں شادی کی۔ پہلی مرتبہ حمل کا نتیجہ ایک بچہ کی صورت میں رونما ہوا ۱۹۲۲ء میں جو سعد خاوند … گئے وہیں رقیب سے اور بیگم صاحب سے پینگ بڑھ گئے غائبانہ محبت لگے پاتے میں خاوند کا وجود کھٹکتا تھا اس وجہ سے بیگم صاحب نے کچھ …

روانہ ہو گئیں۔ ۱۹۲۲ء کے آخر میں جب شادی ہو … کو معلوم ہوا کہ گرپی صاحب انگلینڈ میں نہیں ہیں بلکہ جنوبی افریقہ میں ہونے عصمت کو سیاہ کرنے کی مشق فرما رہی ہیں۔ خاوند نے زوجہ کو لکھا کہ چلی آؤ بیوی نے کہا منہ دھو رکھو۔ تم کیا کہو آ ہوتے تو جانتی کیوں ایک تو پہلو گرم کرو۔ اب تم کر کے کیا جاؤ میں بہکوں۔ کیا میں کنگلی الہڑ نادان بچی ہوں جو کچھ کیا ہے سمجھ بوجھ کے کیا ہے۔ تم کہو گے کہ میں نے تمہیں دھوکا دیا۔ اچھا چھوڑ دیا۔ میری خوشی اسی میں ہے کہ میں اپنے پیارے کے پاس رہوں۔ تم بھی اپنی روشن خیالی اور خوش مزاجی کا ثبوت دو۔ یعنی یہ کو دل … کی بات ہے میں اب جانتی ہوں اور صاف صاف کہتی ہوں یعنی پہلے دھوکا دیا تھا تو اب دھوکا دینا نہیں چاہتی کہ سال بھر سے اس محبت کا دم بھرتی رہی ہوں وعدالی رجسٹر میں میرا اور اسکا بیوہ صحیح ہو جائے … برنگھم کے ہوٹل میں مسٹر اور مسز سکلوڈی کی … میں تمہارے ساتھ وفا کا برتاؤ کرنے پر مجبور نہیں ہیں تو اپنے ہیگرڈ خاں یعنی مسٹر سکلوڈ کو چاہتی ہوں وہ مجھے جان دیتا ہے۔

غرض مختلف خطوط میں اس قسم کے مضمون تھے اور وہ کچہری میں مع رجسٹر کے پیش ہوئے۔ طلاق حاصل ہو گئی۔

دیکھیے ہندوستانی عاشقان تہذیب یورپ کب اس پاکیزہ تہذیب کو سمجھنے کے قابل ہوتے ہیں۔ اگر ذرا بھی حرارت عرب کی تہذیب میں وحشت کا پچھلا نہ لگا ہوتا تو ہم کہتے کہ نکاح مباشرت و استمتاع کے رواج کی تجدید کرو مگر بھلا وحشی و مہذب کہیں برابر ہو سکتے ہیں۔ خدا ہندوستان کو اس تہذیب و صاف گوئی سے بچائے۔

خون کرو معافی

… اگر یہ خبر صحیح ہے تو حکومت پنجاب کا اکالیوں کو جیل خانہ بھیجنے کی غرض سے پچاس ہزار روپیہ منظور کرنا بھی بجا ہے۔ فرق صرف اس قدر ہے کہ خدا دشمن حضرت علی پاس ہوا ہے اور حکومت پنجاب … پنجاب کا خون ضائع بہانا چاہتی ہے۔ ان صاحب و بھی یاروں کی ایک رمز ہے۔ سن بے قاعدہ سکھشاہی و باقاعدہ … جاری ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ حکومت کی عمر کیونکر … تک میں صرف ہو جائے گی۔ اور اصلاحات کا پتلون کھینچتے کھینچتے لنگوٹی ہو جائے گا۔ اگر غور سے دیکھیے تو کچہری کی دوڑ دھوپ۔ عمال کی رشوت خواریوں۔ قدم قدم پر طلبانہ کورٹ فیس۔ اسٹامپ۔ نوبہ ہرجانہ۔ … کی مصیبت سہہ کر عدالت پر بھی انصاف کی جانب سے مایوسی نے اکالیوں کو مجبور کیا اپنے مذہبی مقدمات کے فیصلے کرنے پر آمادہ کیا اب وہ ہر بات کے بغیر کسی کے عادی ہو گئے کچھ نہیں؟ معاملہ نا بجا ہی سہی۔ مچھر چادر ہو گی۔ … جاری رہے گی۔ آج بھی اگر ریڈ ٹیپ عدالتوں کے بد قیود سے فارغ ہوتے اور حقیقی انصاف آسان انصاف بے ریا انصاف کی راہ صاف کر دیتے تو اس کد و کاوش کا خاتمہ کچھ مشکل نہ تھا۔ علاوہ بھی کوئی عدالت (کچہری) ہے جسکا نام سنتے ہی دل دھڑکنے لگے اور کچھ کشتی کا خیال آتے ہی اپنے حق سے دست برداری پر آمادہ ہو جائے۔ یہ جو جابجا ناشادی ہے کچہری میں ہے یہ خوف ہے عزت نہیں ہے خوف کے قریب جانا طبیعت کے خلاف ہے۔

سنا گیا ہے کہ مطالبہ کرنے والے شیعہ کالج کے طلبہ حق سکونت بورڈنگ سے بھی ایک ہفتہ کے لیے محروم کر دیے گئے ہیں۔ طلبہ کے وارثوں اور ولیوں کو شکر گزار ہونا چاہیے کہ نئے سکرٹریوں کا ابتدائی دور انتظامی نمونہ بالکل معقول ہے۔ دیکھیے تو پھر …

التماس

ابھی تک پریس کی درستی سے نجات نہیں ملی ہے … کی ناخیر سے … رہا ہے۔ بعض … کا حال معلوم نہیں مگر آپ یقین رکھیے کہ خدا نخواستہ ہمارا ارادہ پرچہ ناغہ کرنے کا نہیں ہے۔ مجلدات ۱۹۲۳ء تیار ہیں جو … روپیہ … چند جلدیں ان حضرات کی ہدایت سے مرتب کی گئی ہیں جو سالانہ جلد مول لینے کے عادی ہیں۔ — منیجر

بعض ضروری امور کا اظہار

(۱) جو حضرات ایک آدھ پرچہ نمونہ کے طور پر منگاتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ تانت بجی اور راگ پہچانا مضمون نگاروں کی قابلیت اڈیٹر کی استعداد سے انھیں کافی وقفیت ہو گئی انکی رائے اکثر صحیح نہیں ہوتی۔

ہمارا قاعدہ ہے کہ جو فالتو پرچے دفتر میں بچ رہتے ہیں ان کو نمونہ میں صرف کر ڈالتے ہیں۔ طالب معت کو اس ایک پرچہ میں اپنے مفید مطلب باتیں ملیں یا نہ ملیں اس کی پروا نہیں۔ لہذا کم از کم ایک سہ ماہی کے واسطے خریدار ہو جانا نمونہ طلب کرنے سے بدرجہا بہتر ہے۔ اگر اس قلیل مدت میں ناظر کو ظرافت کے ساتھ اخلاقی علمی ادبی فوائد محسوس ہوں اور چند مضمون بھی اس کے مذاق کے موافق مل جائیں تو دام وصول۔ ورنہ دس پچ پلی ہزار نعمت کھائی، ما بہ بخیر شما بہ سلامت۔

(۲) نمونہ پسند آنے پر وی پی کی فرمائش خواہ مخواہ ڈاک خانہ کو سخاوت دکھانے کے مساوی ہے اے حضرت منی آرڈر بھیجیے کہ ہم انتظار وصول زر قیمت سے اور آپ انتظار ورود مولانا پنچ کی زحمت سے بچیں اور دو آنہ کی جگہ چار آنہ بھی صرف نہوں۔

(۳) بعض قدر دان دفتر سے ختم مدت خریداری کی اطلاع پر توجہ نہیں فرماتے جب پرچہ بند ہو جاتا ہے تو ناراض ہوتے ہیں کہ کیوں ہمارا اعتبار نہ کیا اب پچھلے پرچے اس حیص بیص میں ناغہ ہو گئے سب اکٹھا بھیجو تاکہ فائل ناقص نہ رہے۔ انکی تعمیل ارشاد صرف اسی صورت میں ممکن ہے کہ فالتو پرچے دفتر میں موجود ہوں۔

(۴) جو پرچے ڈاکیوں کی نوازش سے گم ہو جائیں وہ صرف آٹھ روز کے اندر دوبارہ بھیجے جا سکتے ہیں۔ غصہ اور دشنام کی ضرورت نہیں اطلاعی پوسٹ کارڈ بھیجیے اور پرچہ منگا لیجیے۔

(۵) اگر یہ پرچہ (پنچ) ملک کے لیے آپکی رائے میں مفید ہے تو خود خریدار ہو جانے سے پوری قدردانی ادا نہیں ہوگا بلکہ اپنے احباب میں اسکی اشاعت کی امکانی کوشش بھی فرمائیے۔ خیر الناس من ینفع الناس۔

والسلام۔ منیجر

بچوں کو ایک شدید تکلیف سے نجات

گو [illegible] سیتلا کا موجد اگرچہ دل میں اس بات پر مغرور ہو کہ اس نے اپنی ایجاد سے چیچک کی تکلیف میں تخفیف کر دی گو ہم اپنی دریافت پر اس سے زیادہ فخر و ناز کے مستحق ہیں کہ خدا نے ہمیں ایک ایسی دوا بتا دی جس کا استعمال بلا کسی تکلیف کے ہمیشہ کے واسطے بچوں کو چیچک سے محفوظ کر دیتا ہے۔ یہ دوا اگر چھٹی چلے کے زمانے میں بچہ کو تین چار روز تک پلا دی جائے تو عمر بھر چیچک نہ نکلے گی حکما کا خیال ہے کہ عمر بھر میں ہر شخص کے واسطے ایک مرتبہ چیچک نکلنا منجملہ مقدرات ہے لیکن اب ہم اس کے قائل نہیں ہیں اور دعوے کے ساتھ نومولود بچوں کے واسطے اس دوا کو پیش کرتے ہیں۔ پرچہ ترکیب استعمال دوا کے ساتھ ہوگا۔ ایسی معتبر نظیریں موجود ہیں جنھوں نے یہ دوا استعمال کی اور چیچک سے تا حال محفوظ ہیں۔

قیمت علاوہ محصول ڈاک عہ

المشتہر

محمد امتیاز حسین۔ دفتر اودھ پنچ لکھنؤ

نرخنامہ اشتہار اخبار اودھ پنچ لکھنؤ (پیشگی)

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مستند کر دیا گیا نرخنامہ سابق ہے اب کوئی رعایت کی گنجائش نہیں ہے۔ روپیہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں۔ اتفاقی اشتہارات کے لیے ہر فی سطر [illegible] یا نصف کالم کے سرکاری اشتہار کے لیے چار روپیہ (عہ) فی اشاعت۔

منیجر

شرائط ایجنسی

(۱) سو روپیہ نقد پیشگی جمع کرنا ہوگا۔
(۲) رقم جمع شدہ کے ادا ہوتے ہی پرچہ کی روانگی موقوف کر دی جائے گی۔
(۳) پانچ پرچہ فی ہفتہ سے کم کی ایجنسی قبول نہ کی جائیگی۔
(۴) بحساب دو آنہ فی پرچہ فروخت کرنا ہوگا اور چہارم کمیشن ایجنٹ صاحب کو دیا جائے گا۔
علاوہ خاص حالتوں کے پرانے پرچے واپس نہ لیے جائینگے۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

اودھ پنچ لکھنؤ

(۱) مجلدات اودھ پنچ سنہ ۱۹۲۲ء کی چند ہی جلدیں جمع ہو سکیں مشتاقین جلد طلب فرمائیں قیمت فی جلد للعہ معہ محصول ڈاک
(۲) جلد متفرقہ ۲۰ کے ۱۸ نمبر ان نمبروں میں انشا پردازی کے بہترین نمونہ موجود ہیں ظریفانہ مضامین کے مشتاقین کو فوراً طلب کرنا چاہیے فی جلد عہ علاوہ محصول ڈاک

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

جھوٹے پر لعنت **اعلان باحلف** جھوٹے پر لعنت

دعا مفید المحبت

ناظرین اگر آپ کسی پر عاشق ہوں یا [illegible] خواہ مرد ہو یا عورت اگر آپ سے [illegible] حسب منشا شادی کرانا چاہتے ہوں یا کسی حاکم کو تسخیر کرنا ہو ہندو صاحبان ہوں یا مسلمان دعا محبت [illegible] قرآن کی یہ وہ دعا ہے جسکا عامل کبھی محروم نہیں رہتا [illegible] سے صرف [illegible] لیا جاتا ہے [illegible] خاص [illegible] آنے پر مفصل حالات اور خوبیاں [illegible] لذت عشق [illegible] بہار عشق [illegible] مفتاح الحبیب [illegible]

منیجر دفتر بہار عشق ڈاکخانہ [illegible] ضلع سہارنپور

مشہور عالم دواخانہ معدن الادویہ کی تیار کردہ چند تیر بہدف ادویہ

حلوائے مغز کنجشک

انہوں نے ہی مقوی ہے۔ منعظ اعضار دماغ حضورات اعضار رئیسہ اعصاب کو طاقت بخشنے میں بے نظیر اور عیب سی مثانہ معدہ وجگر کو طاقت عظیم پیدا کرتا ہے۔ قوت مردمی کی نایاب دوا ہے جسکی تعریف حد توصیف سے باہر ہے ایک جلیل القدر طبیب کا قول ہو پر کے شعر میں نظم کیا گیا ہے اگر اگر ہی متعدد کے بعد دنیا میں کوئی دوا ہے تو یہی ہے یہ مخلوط ... سرعت و رقت کے مرض کو دور ... قیمت فی ...

ماء اللحم عنبری و آتشہ خاص الخاص

یہ ماء اللحم نہایت محنت و جانفشانی سے تیار کیا گیا ہے وہ ماء اللحم ہے جسکی سارے ہندوستان میں شہرت ہو چکی ہے مرض کے جگہاں دوائیاں ملک کے لئے تیار ہوتا تھا۔ اب دواخانہ نے خاص طور پر تیار کیا ہے تاکہ عوام الناس کو بخشش ہو نہایت قیمتی اور نادر ادویات سے مشک و عنبر و تازہ میووں کے عرقوں سے تیار کیا گیا ہے مقوی اعضاء رئیسہ ہضم طعام رنگ کو سرخ و سفید کرنے والا۔ کمزوری کو دور کرنے والا کامرہ باہ ہو اسیر ہے معدہ گردہ و مثانہ کو تقویت بخشنے والا ہے قوت مردمی کو بڑھانے والا ممسک ہے رقت و سرعت وغیرہ کو دور کرتا ہے فی بوتل عمر رپانچ روپیہ تین بوتل کے خریدار کو ایک گلاس پیالہ مفت۔

طلائے مسیحی

اعصاب کی تقویت میں بے نظیر ہو گئی ہوئی طاقت کو واپس لاتا ہے جن لوگوں نے اپنے ہاتھ سے اپنی قوت زائل کی ہو یا کسی دوسرے خلاف فطرت افعال کی وجہ سے رگیں خراب ہو گئی ہوں ان کے واسطے حکم اکسیر رکھتا ہے تھوڑے عرصہ میں اپنا فائدہ دکھاتا ہے مایوسوں کی امید کو بر لاتا ہے اور معمولی شکایتوں میں تو وہ اثر دکھاتا ہے اور ایسی طاقت بخشتا ہے کہ بیان سے باہر ہے۔

فی شیشی ے عمر

حب یاقوت مقوی و مسک

طاقت و توانائی پیدا کرنے کی نایاب دوا ہے جسکا مثل و نظیر ملنا مشکل ہے قوت مردمی کے حاذق کرنے میں بے نظیر ہے خون کو بڑھاتی ہے وحرارت اصلی میں ترقی پیدا کرتی ہے۔ بیماری و حرارت درقت۔ بدخوابی کی کثرت کو دور کرتی ہے ہر بیمار اور نا امیدوں کی امید کو بڑھاتی ہے بڑھوں کو لطف شباب جوانوں کی طاقت میں ترقی پیدا کرتی ہے آج تک سیکڑوں نامراد برسوں کے مایوس العلاج اس سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔ اگر باقاعدہ طریقہ پر پوری مدت استعمال کی جائے تو قوت امساک میں بھی خاصی افزونی ہو۔ قیمت فی بکس ۴۰ خوراک مع محصول ڈاک عمر

ہر قسم کا طبی ذخیرہ دواخانہ معدن الادویہ کی مجلس الطباء سے مفت حاصل ہو سکتا ہے صرف جوابی ٹکٹ درکار ہے

فرمائش کے وقت اخبار کا ضرور حوالہ دیجئے منیجر دواخانہ معدن الادویہ وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ **فہرست کلاں مفت طلب فرمائیے**

معارف النغمات

یعنی

وہ بے نظیر کتاب جس نے سچ مچ ہوا میں گرہ لگائی

اور

ایک گراموفون کی طرح سروں کے محفوظ رکھنے

بلکہ

گلے کے جملہ حرکات کاغذ پر لکھ لینے کے قواعد سکھائے

ایک

مشہور و معروف کتاب ہے

اس کے

حصہ اول کے دو ایڈیشن شائع ہو چکے اور جاننے والے جانتے ہیں کہ حال موسیقی کے جزو علمی و عملی پر اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی اب اسی کتاب کا

حصہ دوم

زیر طبع ہے۔ حصہ دوم میں مصنف نے

اساتذہ فن کے علم سینہ

کو علم سفینہ بنایا ہے

یعنے

تان سین کے عہد سے زمانہ حال تک صدہا اساتذہ فن کی گائکی اور انکے گلے سے نقل کی ہوئی دھرپد اور ہوری نقشہ کتاب پر کھینچ دیا ہے۔

اُستاد محمد علی خاں

میاں تان سین کے آخری یادگار ہیں صدہا راگوں کی دھرپد اور ہوریاں اس کتاب میں ان سے نقل کی گئی ہیں۔ لطف یہ کہ اگر آپ سُر گلے سے ادا کرنے پر قادر ہیں تو کتاب کے رموز کو سمجھ لینے کے بعد جو کہ نہایت وضاحت سے ابتدائے کتاب میں لکھ دیئے گئے اسی طرح ہر ایک رنگ کو برت سکتے ہیں جس طرح کہ استاد خود تعلیم دیتا ورنہ ایک معمولی ہارمونیم یا سارنگی سے کام نکال سکتے ہیں۔ انکے علاوہ دیگر مشاہیر کا سرمایہ ناز بھی آپ کو اس کتاب میں ملے گا۔ فی الحقیقۃ مصنف نے ہزاروں روپیہ صرف کیا اور ایک عمر کی محنت سے کام لیکے اس کتاب کو مرتب کیا ہے حصہ دوم کی اشاعت عنقریب ہونے والی ہے اور قیمت ان خریداروں کے واسطے جو پہلے سے خریداری کی درخواست روانہ فرمائیں ۸ روپیہ مقرر کیجاتی ہے۔ حصہ اول کی قیمت فی جلد۔ محصول ڈاک ہر حال ذمہ خریدار۔

المشتہر منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

ممتاز المطابع پریس وکٹوریا اسٹریٹ لکھنؤ سے چھپکر باہتمام محمد ممتاز حسین مالک و اڈیٹر شائع ہوا۔